



سوال

(147) مسجد کا پیسہ مسجد کے علاوہ خرچ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجد کا روپیہ مسجد کے علاوہ مدرسہ یا سڑک بنانے میں صرف کرنا یا کسی کو قرض دینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کا روپیہ جس کو مسجد کی تعمیر یا مرمت یا مؤذن و خدام کی تنخواہ یا فرش و روشنی وغیرہ جیسے امور کے لیے دینے والے کی طرف سے مخصوص نہ کیا گیا ہو بلکہ بغیر تعین ہمت اور مصرف کے مسجد پر وقف کر دیا گیا یا دے دیا گیا ہو اور جو اس مسجد کی ضروریات سے فاضل اور زائد ہو اس مسجد کے علاوہ دوسری مسجد یا مدرسہ یا ایسے نیک کاموں پر خرچ کر سکتے ہیں، جن سے اعلاء کلمۃ اللہ اور اسلام کی تبلیغ ہو۔

عن عائشۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول: «لولا ان قوم حدیث محمد بجاہلیۃ أوقال بحفر لا نفقت کثر الکعبۃ فی سبیل اللہ و بجلت با بجا بالارض ولا دخلت فیما من الحج» (مسلم)

کنز کعبہ سے مراد وہ اموال ہیں، جو زائرین خانہ کعبہ کی نذر کیا کرتے تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھا کہ یہ خزانہ بیت اللہ کی ضرورت سے زیادہ ہے، تو فی سبیل اللہ خرچ کرنے کا ارادہ ظاہر فرمایا لیکن عذر اور مصلحت مذکورہ فی الحدیث کی وجہ سے اس ارادہ کو پورا نہیں فرمایا۔ مسجد کا ایسا روپیہ دیانت داروں کو باضابطہ قرض بھی دے سکتے ہیں، سڑک اور پبل اور پارک وغیرہ جیسے امور میں نہیں خرچ کرنا چاہیے کہ یہ مواضع ”سبیل اللہ“ سے خارج اور باعث اعلاء کلمۃ اللہ و تشہیر اسلام نہیں ہیں۔ (مولانا عبید اللہ رحمانی، محدث دہلی جلد نمبر ۱، ش نمبر ۷)

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02